36929 ـ حيض كی حالت ميں ہی عمره ادا كرليا اورنمازبھی ادا كی

سوال

ميں نے حج كيا تومجھےدوران حج ہی طواف افاضہ سے قبل ماہواری شروع ہوگئي ليكن ميں نے شرماتے ہوئے كسی سے اس كا ذكر نہ كيا اورحرم ميں داخل ہوگئي اورنماز كی ادائيگي كے ساتھ ساتھ طواف اورسعی بھی كرلی تومجھے كيا كرنا ہوگا ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ تعالی كہتے ہيں :

حيض يا نفاس والی عورت كے ليے نمازكی ادائيگي جائزنہيں چاہے وہ مكہ مكرمہ ميں ہويا اپنے ملک ميں يا كسی اورجگہ كيونكہ نبی مكرم صلی اللہ عليہ وسلم كا عورت كےبارہ ميں فرمان ہے :

(كيا ايسا نہيں كہ جب وہ حائضہ ہوتی ہے نہ تووہ نماز كی ادائيگي كرتی ہے اورنہ ہی روزہ ركھتی ہے) ۔

اورمسلمانوں كا اس پراجماع ہے كہ حيض والی عورت سے كے ليے نہ تو روزہ ركھنا حلال ہے اورنہ ہی نماز كی ادائيگي ، اوراس عورت پرجواس فعل كی مرتكب ہوئي ہے وہ اللہ تعالی سے اپنے كيے پرتوبہ واستغفار كرے ، اورحالت حيض ميں كيا ہوا صحيح نہيں ، ليكن اس كی سعی صحيح ہے ۔

اس ليے كہ راجح قول يہی ہے كہ حج ميں سعی كوطواف سے مقدم كرنا جائز ہے ، تواس بنا پراس عورت پرواجب ہے كہ وہ طواف دوبارہ كرے كيونكہ طواف افاضہ حج كا ركن ہے اوراس وقت تک حلت ثانيہ ہوہی نہيں سكتی جب تک طواف افاضہ نہ كرليا جائے ۔

تواس بنا پريہ عورت اگر شادی شدہ ہے توطواف كرنے سے قبل اس كا خاوند اس سے مباشرت نہيں كرسكتا ، اوراگر غيرشادی شدہ ہے توطواف كرنے سے قبل يہ نكاح بھی نہيں كرسكتی ۔

واللہ تعالی اعلم .